قبروں

کے اندرونی حالات

08-May-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

8 مئی، 2025ء (بمطابق: 10 ذوالقعدہ، 1446ھ)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

قبروں کے اندرونی حالات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....افضل ترین شکر صفحہ:6
✿....ایک کفن چور کا عبرتناک بیان صفحہ:10
✿....صدِّیق و عمر کا وسیلہ کام آگیا صفحہ:20
✿....قبر میں کام آنے والے چند مزید اعمال صفحہ:21

پیشکش
اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت اَبُو فَضْل قُومَسانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے عاشِقِ رسول اور نیک شخص تھے، ایک مرتبہ خُراسان سے ایک عاشِقِ رسول آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: الحمدللہ! میں مسجدِ نبوی شریف میں سویا ہوا تھا، مجھ پر کرم ہو گیا، عَرش پر جانے والے، جنّت کی سیر فرمانے والے، رَبّ کے محبوب نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے خواب میں تشریف لے آئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہونٹوں میں حرکت ہوئی، رحمت کے پُھول جھڑنے لگے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تُو ہَمَدَان (شہر) جائے تو اَبُو فَضْل قُومَسانی کو میرا سلام کہنا۔ میں نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُن پر اِس کرم کی وجہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ روزانہ 100 مرتبہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہے۔[1]

اس جوابِ سلام کے صدقے! تاقیامت ہوں بے شمار سلام
میری بگڑی بنانے والے پر بھیج اے کردگار سلام
اس پناہِ گنہگاراں پر یہ سلام اور کروڑ بار سلام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...تاریخ الاسلام للذہبی، جلد:10، صفحہ:257، رقم:17516۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:170، 171 ملتقطاً۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبر میں آگ بھر جاتی ہے

صحابیِ رسول حضرت حُذیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک جنازے میں شریک ہوئے، نمازِ جنازہ کے بعد جب ہم قبر پر پہنچے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قبر کی ایک جانِب بیٹھ گئے اور قبر کو بار بار دیکھنے لگے، پھر فرمایا: اس میں مسلمان کو یُوں دبایا جاتا ہے کہ اس کی پسلیاں اپنی جگہ چھوڑ دیتی ہے اور غیر مُسلِم کے لیے یہ دوزخ کی آگ سے بَھر جاتی ہے۔[2]

قبر ہر ایک کو دَباتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! میں، آپ، ہم سب بالآخِر فانی ہیں، ہمیں مرنا بھی ہے، قبر میں اُترنا بھی ہے۔ آہ! قبر بہت خوفناک ہے، تنہائی، وحشت اور گھبراہٹ کا گھر ہے، یہاں ہولناکیاں ہی ہولناکیاں ہیں۔ اس کی اور مشکلات نہ بھی ہوں، قبر کا دَبانا ہی ڈر جانے کے لیے

---

1 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

2 ... مسند احمد، جلد: 9، صفحہ: 540، حدیث: 24101۔

کافی ہے۔ حضرت ابو قاسم سَعدی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: کوئی نیک ہو یا گنہگار...!! قبر کے دَبانے سے کوئی بھی نِجات نہیں پا سکتا، البتہ! مسلمان اور غیر مُسلم میں فرق یہ ہے کہ غیر مُسلِم کو تو قبر دَباتی ہی رہتی ہے مگر مسلمان کو اپنے اندر پہنچتے ہی دَباتی ہے، پھر چھوڑ دیتی ہے۔ مزید لکھتے ہیں: **قبر کا دبانا یہ ہے کہ اس کے دونوں کِنارے آپس میں مِل جاتے ہیں۔**(1)

قبر کے دَبانے سے ڈر جائیے...!!

اللہُ اکبر...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** کس قدر عبرت اور نصیحت کی بات ہے۔ قبر ہر ایک کو دباتی ہے اور اس دَبانے کا مطلب کیا ہے؟ اس کی دونوں دِیواریں آپس میں مِل جاتی ہے اور مُردَہ درمیان میں پِس کر رہ جاتا ہے۔ اگر آپ کے ساتھ ایسا ہوا ہو کہ اچانک سے انگلی دروازے میں پھنس گئی ہو، اس کی کتنی سخت تکلیف ہوتی ہے، مضبوط سے مضبوط آدمی بھی ہو، یکدَم اس کی چیخ نکل جاتی ہے، یُوں لگتا ہے جیسے کسی نے انگلی کاٹ ڈالی ہو، یہ صِرف دروازے میں انگلی پھنسنے کی تکلیف ہے، اب اس سے اندازہ لگائیے! جب ہمیں قبر میں رکھ دیا جائے گا، آہ! ابھی ابھی موت کی تکلیف سے گزرے ہوں گے ❀ دُنیا چھوٹنے ❀ رشتے داروں سے جُدا ہونے کا غم بھی تازہ ہو گا ❀ ایسی وحشت اور تنہائی ❀ اور شدید ترین اندھیرا ابھی پہلی بار دیکھا ہو گا، اس خوفناک حالت میں ❀ اچانک قبر کی دِیواریں ہلنا شروع ہوں گی ❀ ایک دوسری کے قریب ہونا شروع ہوں گی ❀ یہاں تک کہ دونوں دِیواریں آپس میں مِل جائیں گی، اس وقت درمیان میں جو مُردَہ ہو گا، اندازہ لگائیے! اس کی تکلیفوں کا عالَم کیا ہو گا...؟ آہ! چٹاخ چٹاخ کی آواز آئے گی اور پسلیاں ٹُوٹ پُھوٹ کر ایک دوسری کے اندر چلی جائیں گی۔

قبر روزانہ یہ کرتی ہے پکار | مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بیشمار

1... شرح الصدور، باب ضمۃ القبر لکل احد، صفحہ:83۔

میرے اندر تُو اکیلا آئے گا
ہاں مگر اعمال لیتا آئے گا
گُھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا
بے عمل! بے انتہا گھبرائے گا
کر لے توبہ ربّ کی رحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شکر کی عادَت بنایئے...!

امام نَسْفِی رحمۃُ اللهِ علیہ فرماتے ہیں: نیک مسلمان کو قبر میں عذاب نہیں ہو گا مگر قبر اسے بھی دبائے گی، وہ اس کی تکلیف اور خوف بھی محسوس کرے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ پاک کی نعمتوں میں رہا لیکن پُوری طرح ان کا شکر ادا نہیں کر پایا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ قبر کا دَبانا ناشکری کا نتیجہ ہے۔ یہ سچّی بات ہے کہ ہم اللہ پاک کی دِی ہوئی نعمتوں کا پُوری طرح شکر ادا کر ہی نہیں سکتے۔ پھر بھی ہمیں چاہئے کہ ہم اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پِھرتے، بس اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہی رہا کریں۔

ہمارے ہاں ایک عام دستور ہے، لوگ مایُوسی کا شکار زیادہ ہوتے ہیں، شکر کی طرف کم بڑھتے ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو ہم سر سے پاؤں تک نعمتوں میں ڈُوبے ہوئے ہیں ❁ آپ نے ہیئر ٹرانسپلانٹ (***Hair transplant***) کے اشتہار تو دیکھے ہوں گے، لوگ سَر پر بال لگوانے کے لیے ہزاروں روپے خرچ کرتے ہیں، اپنے سَر پر دیکھئے! اگر بال ہیں تو یہ ہزاروں کا اَثاثَہ موجود ہے، کیا یہ مقامِ شکر نہیں ہے ❁ کتنے ایسے ہیں جو پیروں سے مَعْذُور ہوتے ہیں، چل پِھر نہیں سکتے، ہمارے پیر ہیں، کیا یہ مقامِ شکر نہیں ہے...؟ پھر ہم اللہ پاک کا شکر کیوں نہیں

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:711-712 ملتقطاً۔
2 ...بحر الکلام، فصل فی اثبات عذاب القبر، صفحہ:219-220۔

کرتے...؟ کرنا چاہیے، ہر وقت شکر کرنا چاہیے، ہر ہر لمحے شکر کرنا چاہیے۔

اَفْضَل تَرِین شُکر

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا، اللہ پاک کا شُکر ہے اور اِسے سب سے اَفْضَل شکر قرار دیا گیا ہے۔ کوئی بھی بھلائی مِلے، اُس کی دُعا ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے فرمایا: ڈھالیں (یعنی دُشمن کے وار سے بچنے کے لیے استعمال ہونے والے ہتھیار) اُٹھالو! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! کیا دُشمن نے حملہ کر دیا ہے؟ فرمایا: نہیں (دُشمن نے حملہ نہیں کیا) بلکہ جہنم کے مقابلے میں اپنی ڈھالیں اُٹھالو اور سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَر پڑھا کرو کیونکہ یہ کلمات قیامت کے دن تمہارے آگے اور پیچھے سے تمہاری حفاظت کریں گے۔[1]

ایک حدیثِ پاک میں ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے[2] یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنے سے اتنا ثواب ملتا ہے کہ روزِ قیامت جب یہ ثواب میزانِ عَمَل پر رکھا جائے گا تو میزان بھر جائے گا۔[3]

اللہ پاک ہمیں کثرت سے شُکر کرنے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہتے ہوئے زبان کو ذِکرِ اِلٰہی سے تَر رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

ذکر و درود ہر گھڑی وردِ زباں رہے | میری فضول گوئی کی عادت نکال دو[4]

---

1 ...مستدرک، کتاب الدعا والتکبیر، جلد:2، صفحہ:235، حدیث:2029۔
2 ...مسلم، کتاب:لطہارۃ، باب فضل الوضو، صفحہ:106، حدیث:223 ملتقطاً۔
3 ...فیض القدیر، جلد:4، صفحہ:384، تحت الحدیث:5343 ماخوذاً۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:305۔

قبر میں اُترنا ہی پڑے گا

پیارے اسلامی بھائیو! قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی اور سب سے مشکل منزل ہے۔ قبر کا گڑھا انتہائی خوفناک ہے، خالی قبر کھودی ہوئی ہو، اندر کچھ بھی نہ ہو، اِسے دیکھ کر بھی ڈَر لگتا ہے، خالی قبر کے پاس کسی کو اکیلے بٹھا دیا جائے تو اس کے بھی پسینے چُھوٹنے لگتے ہیں، جب اُس خالی گڑھے کو دیکھنا اتنا خوفناک ہے تو سوچئے، اس قبر کے اندر اُترنا کتنا دُشوار ترین ہو گا مگر آہ...!! ہم دُنیا میں آ گئے، اب یہاں سے جانا بھی لازمی ہی پڑے گا اور قبر میں بھی اُترنا ہی پڑے گا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾
(پارہ:30، سورۂ عبس:21)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: پھر اُسے موت دی پھر قبر میں رکھوایا۔

یہ اللہ پاک کی قُدرت کا نشان ہے، وہی رَبِّ قادِر وقیُّوم ہے ❁ اس نے ہمیں پانی کی ایک بُوند سے پیدا کیا ❁ صحت مند ❁ تندرست و توانا انسان بنایا ❁ اب ہمارے بازوؤں میں طاقت بھی ہے ❁ عقل بھی ہے ❁ شعور بھی ہے ❁ عہدے ❁ منصب اور القاب بھی ہیں مگر عنقریب، جلد، بہت جلد حضرت مَلَکُ الموت علیہ السَّلام تشریف لے آئیں گے، رُوح جسم سے نکالی جائے گی اور ہمارے چاہنے والے ہمیں اندھیری قبر میں رکھ کر پلٹ آئیں گے۔

دِلا غافِل نہ ہو یک دَم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے
بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
ترا نازُک بدن بھائی جو لیٹے سَیج پھولوں پر
یہ ہو گا ایک دن بے جاں اِسے کیڑوں نے کھانا ہے

تُو اپنی موت کو مت بھول کر سامان چلنے کا
زمیں کی خاک پر سونا ہے اِینٹوں کا سِرہانا ہے
نہ بَیلی ہو سکے بھائی نہ بیٹا باپ تے مائی
تُو کیوں پھرتا ہے سَودائی عمل نے کام آنا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مُردے کو 3 دِن بعد دیکھو تو...!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے مرنا ہی مرنا ہے، قبر میں اُترنا ہی اُترنا ہے مگر آہ...!! قبر کا معاملہ آسان نہیں ہے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے ایک بار اپنے کسی ساتھی سے فرمایا: بھائی! موت کی یاد نے میری نیند اُڑادی، میں رات بھر جاگتا رہا اور قبر والے کے بارے میں سوچتا رہا۔ اے بھائی! اگر تم 3 دِن بعد مُردے کو اس کی قبر میں دیکھو تو دُنیا میں لمبے عرصے تک اس کے ساتھ رہے ہونے کے باوُجُود تمہیں اس سے وَحشت ہونے لگے، اگر تم اس کا گھر یعنی اس کی قبر کا اندرونی حِصّہ دیکھو ❁ جس میں کیڑے رینگ رہے ہیں اور بدن کو کھا رہے ہیں ❁ اس کے بدن سے پیپ جاری ہے ❁ سخت بدبو آرہی ہے ❁ اس کا کفن بوسیدہ ہو چکا ہے۔ ہائے! ہائے! غور تو کرو! یہی مُردہ جب زِندہ تھا تو خوبصورت تھا، خُوشبو بھی اچھی استعمال کیا کرتا تھا، لباس بھی عمدہ پہنا کرتا تھا...!! راوی کہتے ہیں: اتنا کہنے کے بعد حضرت عُمر بن عبد العزیز رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ پر رِقّت طاری ہوگئی، آپ نے چیخ ماری اور بے ہوش ہوگئے۔[1]

اندھیری قبر کا دل سے نہیں نکلتا ڈر | کروں گا کیا جو تو ناراض ہو گیا یا ربّ[2]

1 ...احیاء العلوم، کتاب ذکر الموت ومابعدہ، بیان حال القبر واقاویلھم عند القبور، جلد:4، صفحہ:588۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:78۔

قبروں کے اَندرونی حالات

پیارے اسلامی بھائیو! یہ قبرستان جو بظاہِر ہمیں خاموش نظر آتے ہیں، دِن رات یہاں ایک خوفناک سنّاٹا چھایا رہتا ہے، یہ اندر سے ایسے خاموش نہیں ہیں، ان قبروں کے اندر پُورا جہان آباد ہے، کوئی قبر اندر سے جنّت کا باغ ہے، کوئی جہنّم کا گڑھا ہے، کسی قبر میں جنّتی پُھول لہلہا رہے ہیں، کسی میں آگ بھڑک رہی ہے، کوئی خوش نصیب قبر میں جنّتی جھولے جُھول رہا ہے، کوئی آگ کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ آہ! اس خاموش شہر کے اندر بھی ایک شور برپا ہے، کہیں خوشیوں کا سماں ہے، کہیں چیخ پکار مچی ہوئی ہے۔ ہاں! ہمارے کانوں کا قُصور ہے کہ یہ سب کچھ سُن نہیں سکتے۔ حضرت اَبُواُمامہ باہِلی رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم 2 قبروں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا یہاں فُلاں فُلاں دفن ہیں؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں! (یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم)۔ فرمایا: بے شک اب فُلاں کو بٹھایا گیا اور اُسے مارا جارہا ہے۔ اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک اسے ایسی ضرب لگائی گئی کہ اس کا ہر ہر جوڑ ٹوٹ گیا ہے، بے شک اس کی قبر آگ سے بھر گئی ہے اور اس نے ایک زوردار چیخ ماری ہے کہ اسے جنّوں اور انسانوں کے عِلاوہ ہر مخلوق نے سُنا ہے۔[1]

قبر میں آہ! گُھپ اندھیرا ہے — روشنی ہو پئے رضا یاربّ!
سانپ لِپٹیں نہ میرے لاشے سے — قبر میں کچھ نہ دے سزا یاربّ!
نورِ احمد سے قبر روشن ہو — وَحشَتِ قبر سے بچا یاربّ![2]

---

1 ...اہوالُ القبور، الباب السادس، فصل انواع عذاب القبر، صفحہ: 94۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 80۔

ایک کفن چور کا عبرتناک بیان

روایت ہے، ایک مرتبہ ایک شخص حضرت حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا، یہ شخص کفن چُرایا کرتا تھا، اس نے امام حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں حاضِر ہو کر توبہ کی اور پچھلے گُناہ چھوڑ دینے کا پکّا ارادہ کیا۔ امام حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس سے پوچھا: کفن چُرانے کے دوران تم نے کوئی عبرتناک بات دیکھی ہو تو بتاؤ...!! اس پر کفن چور نے 3 قبروں کے اندرونی حالات بیان کئے، کہا:

(1): آگ کی زَنجیریں

ایک بار میں نے ایک قبر کھودی تو اس میں ایک دل ہلا دینے والا منظر تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ مُردے کا چہرہ سیاہ ہے، ہاتھ پاؤں میں آگ کی زنجیریں ہیں اور اُس کے منہ سے خون اور پیپ جاری ہے۔ اس سے اِس قَدَر بدبو آرہی تھی کہ دِماغ پھٹا جارہا تھا۔ یہ خوفناک مَنْظَر دیکھ کر میں ڈر کر بھاگنے ہی والا تھا کہ مُردہ بول پڑا: کیوں بھاگتا ہے؟ آ...!! اور سن کہ مجھے کس گناہ کی سزا مل رہی ہے! میں مُردے کی پکار سن کر حیران ہو کر کھڑا ہو گیا اور تمام ہمّت اِکٹّھی کرکے قبر کے قریب گیا اور جب اَندر دیکھا تو عذاب کے فِرشتے اُس کی گردن میں آگ کی زنجیریں باندھے بیٹھے تھے۔ میں نے مُردے سے پوچھا: تُو کون ہے؟ اُس نے جواب دیا: میں مسلمان ابنِ مسلمان ہوں مگر افسوس! میں شرابی اور زانی تھا اور اسی بدمستی کی حالت میں مر گیا، اب عذاب میں گرفتار ہوں۔

(2): کالا مردہ

اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے اس کفن چور نے مزید بتایا: ایک اور موقع پر جب کفن

چُرانے کی غرض سے میں نے قَبْر کھودی تو ایک کالا مُردہ زَبان نکالے کھڑا ہو گیا! اس کے چاروں طرف آگ لپک رہی تھی، فِرِشتے اس کے گلے میں زنجیریں باندھے کھڑے تھے۔ اُس شخص نے مجھے دیکھتے ہی پکارا: بھائی! میں سخت پیاسا ہوں مجھے تھوڑا سا پانی پلا دو۔ فِرِشتوں نے مجھ سے کہا: **خبردار! اس بے نَمازی کو پانی مت دینا۔** پھر میں نے ہمّت کر کے اس مُردے سے پوچھا: تُو کون تھا اور تیرا جُرم کیا ہے؟ اُس نے جواب دیا: میں مسلمان تھا مگر افسوس! میں نے اللہ پاک کی بہت نافرمانیاں کی ہیں اور میری طرح بَہُت سے گنہگار عذاب میں گرفتار ہیں۔

(3): قَبْر میں باغ

کفن چور نے مزید کہا: اِسی طرح ایک دَفعہ میں نے ایک قَبْر کھودی تو قَبْر کو اندر سے بَہُت ہی وسیع پایا اور دیکھا کہ ایک نہایت ہی خوب صورت باغ ہے جس میں نَہریں بہ رہی ہیں اور ایک حسین و جمیل نوجوان اُس باغ میں مزے لوٹ رہا ہے۔ میں نے اُس نوجوان سے پوچھا: تجھے کس عمل کے سبب یہ انعام ملا ہے؟ وہ بولا: میں نے ایک عالِم سے سنا تھا کہ جو شخص **10 محرم شریف** کے دن 6 رَکعت نَفل پڑھے، اللہ پاک اُس کی مغفِرت فرما دیتا ہے۔ لٰہذا میں ہر سال **10 محرم شریف** کے دن 6 رَکعَتیں پڑھا کرتا تھا۔[1]

5 بھیانک قبریں

پیارے اسلامی بھائیو! ایسا ہی ایک عبرتناک واقعہ خلیفہ عبد الملک بن مروان کے ساتھ بھی پیش آیا، ہوا یُوں کہ ایک مرتبہ ایک شخص خلیفہ عبد الملک بن مروان کے پاس

1... کفن چور کے انکشافات، صفحہ: 2-4۔

آیا، یہ بھی کفن چور تھا اور چاہتا تھا کہ اب کفن چوری سے توبہ کر لے۔ اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہوئے قبروں کے عبرتناک حالات بتائے، کہا: اے خلیفۂ وقت...!! آج رات میں نے 5 قبروں سے عبرت حاصل کی اور توبہ پر آمادہ ہوا:

پہلی قبر کا حال: کفن چُرانے کی غرض سے میں نے جب پہلی قَبْر کھودی تو مُردے کا منہ قبلہ سے پھرا ہوا تھا۔ میں خوفزدہ ہو کر جوں ہی پلٹا تو ایک غیبی آواز نے مجھے چونکا دیا۔ کوئی کہہ رہا تھا: اِس مردے سے عذاب کی وجہ تو پوچھ لے۔ میں نے گھبرا کر کہا: مجھ میں ہمّت نہیں، تم ہی بتاؤ! آواز آئی: **یہ شخص شرابی اور زانی تھا۔**

دوسری قبر کا حال: کفن چور نے مزید کہا: دُوسری قبر کھودی تو ایک دل ہلا دینے والا مَنْظَر میری آنکھوں کے سامنے تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ مُردے کا منہ خِنزیر جیسا ہوچکا ہے اور طوق وزنجیر میں جکڑا ہوا ہے۔ غیب سے آواز آئی: **یہ جھوٹی قسمیں کھاتا اور حرام روزی کماتا تھا۔**

تیسری قبر کا حال: تیسری قبر کھودی تو اس میں بھی ایک بھیانک منظر تھا۔ مردہ گُدّی کی طرف زَبان نکالے ہوئے تھا اور اس کے جسم میں آگ کی کیلیں ٹھکی ہوئی تھیں۔ غیبی آواز نے بتایا: **یہ غیبت کرتا، چُغلی کھاتا اور لوگوں کو آپس میں لڑواتا تھا۔**

چوتھی قبر کا حال: چوتھی قبر کھودی تو میری نگاہوں کے سامنے ایک بے حد سنسنی خیز منظر تھا! مُردہ آگ میں اُلٹ پلٹ ہو رہا تھا اور فرشتے اس کو آگ کے ہتھوڑوں سے مار رہے تھے۔ مجھ پر ایک دم خوف طاری ہو گیا اور میں بھاگ کھڑا ہوا۔ مگر میرے کانوں میں ایک غیبی آواز گونج رہی تھی کہ **یہ بدنصیب نَماز اور رمضان شریف کے روزوں**

میں سُستی کیا کرتا تھا۔

پانچویں قبر کا حال: پانچویں قبر جب کھودی تو اسکی حالت پہلی چاروں قبروں سے بالکل الٹ تھی۔ قبر حدِ نظر تک وسیع تھی، اندر ایک تخت پر خُوبرُو نوجوان بیٹھا ہوا تھا۔ غیبی آواز نے بتایا: اِس نے جوانی میں توبہ کرلی تھی اور نماز و روزے کا سختی سے پابند تھا۔[1]

کرنی کا پھل بھگتنا ہی پڑے گا

اے عاشقانِ رسول! یہ قبروں کے اندرونی حالات ہیں، غور فرمایئے! یہ خاموش نظر آنے والی مٹی کی ڈھیریاں اپنے اندر کیسے کیسے راز چھپائے ہوئے ہیں مگر افسوس! ہمیں اس کی فِکْر نہیں ہوتی۔ یاد رکھ لیجئے! ہمیں فِکْر ہو یا نہ ہو، ہم تیاری کریں یا نہ کریں، ہم اس دُنیا میں آگئے، اب ہمیں مرنا ہی پڑے گا، قبر میں اُترنا ہی پڑے گا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہی پڑے گا۔ ہم چاہے لاکھ جتن کرلیں، ہزار کوششیں کریں، جتنا مرضی بھاگ لیں، ہم اپنے اَعْمال سے چھٹکارا نہیں پاسکتے، ہمیں اپنی کرنی کے نتائج کا سامنا کرنا ہی کرنا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ (پارہ29، سورۂ مدثر:38)	**ترجمۂ کنزُالعِرفان:** ہر جان اپنے کمائے ہوئے اعمال میں گروی رکھی ہے۔

معلوم ہوا ہر شخص اپنے اَعْمال کے عوض گروی ہے، جو بھی اس دُنیا میں پیدا ہو گیا، اس نے قبر میں اُترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہے۔

بونے والے جو بوئیں وہ کاٹیں	یہ ہوا تو میں مَر مِٹا یاربّ!
آہ جو بو چکا ہوں وقتِ دِرَو (کٹائی کے وقت)	ہو گا حسرت کا سامنا یاربّ!

[1] ...کفن چور کے انکشافات، صفحہ:5-8۔

مجھے دونوں جہاں کے غم سے بچا | شاد رکھ شاد دائما یاربّ!(1)

قبر پہلی منزل ہے

منقول ہے: قبر روزانہ 7 مرتبہ پُکارتی اور یہ اعلان کرتی ہے: ❀ اے کمزور آدمی! مجھ میں پہنچنے سے پہلے، اسی دُنیا کی زندگی میں خود پر رحم کرلے! بے شک جب تُو مجھ میں پہنچے گا تو اگر تُو اپنے رَبّ کا فرمانبردار ہوا تو میں تجھ پر رحم کروں گی، تُو مجھ میں خوشی دیکھے گا اور اگر تو نے خود پر رحم نہ کیا، میں بھی تجھ پر رحم نہ کروں گی ❀ (اے کمزور انسان!) ❀ میں کیڑوں مکوڑوں کا گھر ہوں اور اس کے ساتھ لمبے عرصے تک شرمندگی بھی ہے ❀ میں وحشت و تنہائی کا گھر ہوں، اس کے ساتھ شِدَّت و سختی بھی ہے ❀ میں پیاس کا گھر ہوں، اس کے ساتھ ہولناک اندھیرا بھی ہے ❀ میں تنگی کا گھر ہوں، اس کے ساتھ خوفناک بِچھّو بھی ہیں۔ ❀ اے اِبْنِ آدم! خبردار! تجھے دُنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے! بے شک تجھے مجھ میں آنا ہے ❀ میں آخرت کی منزلوں میں پہلی منزل ہوں، اگر تُو نے مجھ سے نِجات پالی تو ہر خوفناک مرحلے سے نِجات پالوگے۔ ❀ اے اِبْنِ آدم! میں غَضَب کا مَقام ہوں ❀ میں کسی جوان کی جوانی پر ❀ کسی چھوٹے کے چھوٹا ہونے پر اور کسی بُوڑھے کے بُڑھاپے پر رحم نہیں کرتی۔ ہاں! ہاں! میں اس پر رحم نہیں کرتی جو خُود اپنے حال پر رحم نہیں کرتا۔(2)

قبر روزانہ یہ کرتی ہے پکار | مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بیشمار
یاد رکھ میں ہوں اندھیری کوٹھڑی | تجھ کو ہوگی مجھ میں سُن وَحشت بڑی
میرے اندر تُو اکیلا آئے گا | ہاں مگر اعمال لیتا آئے گا

(1)...ذوقِ نعت، صفحہ:86 ملتقطاً۔
(2)...بُستان الواعظین، عظۃ للنبی، صفحہ:154۔

گُھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا
بے عمل! بے انتہا گھبرائے گا

جب ترے ساتھی تجھے چھوڑ آئیں گے
قبر میں کیڑے تجھے کھا جائیں گے

قبر میں تیرا کفن پھٹ جائے گا
یاد رکھ نازک بدن پھٹ جائے گا

تیرا اک اک بال تک جھڑ جائے گا
خوبصورت جسم سب سڑ جائے گا[1]

پیارے آقا نے برزخ کے حالات دیکھے...!!

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ الْمُرتضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ایک دن نمازِ فجر پڑھاکر ہماری طرف مُتوجّہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: رات میرے پاس 2 فرشتے حاضر ہوئے اور مجھے آسمانِ دنیا کی طرف لے گئے ❁ میں نے ایک فرشتہ دیکھا، جس کے ہاتھ میں بڑا پتھر (*Stone*) تھا اور اس کے سامنے ایک آدمی تھا فرشتہ پتھر اس کی کھوپڑی پر مار رہا تھا جس سے دماغ نکل کر ایک طرف بہہ جاتا اور پتھر دوسری جانب لڑھک جاتا، میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ فرشتوں نے کہا: آگے تشریف لے چلیے! ❁ آگے بھی ایک فرشتے کو دیکھا جو اپنے سامنے پڑے آدمی کے کبھی دائیں اور کبھی بائیں جبڑے کو لوہے کی سَلاخ سے چیرتا ہوا کان تک لا رہا تھا، میں نے کہا: یہ کون ہے؟ فرشتے بولے: آگے تشریف لے چلیے! ❁ میں آگے بڑھا تو خون کی ایک نہر دیکھی جو ہانڈی کی طرح اُبَل رہی تھی، اس میں بے لباس لوگ تھے اور نہر کے کناروں پر فرشتے اپنے ہاتھوں میں مٹی کے ڈھیلے لیے موجود تھے جو بھی نہر سے باہر جھانکتا، اسے وہ ڈھیلا مارتے، جس سے وہ واپس نہر میں گرتا حتّٰی کہ اس کی تہہ میں پہنچ جاتا ہے، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ فرشتوں نے کہا: آگے بڑھئے! ❁ میں آگے بڑھا تو ایک گھر

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 711-712 ملتقطاً۔

دیکھا جس کا نچلا حصہ اُوپر والے سے زیادہ تنگ تھا، اس میں بھی بے لباس لوگ تھے، جن کے نیچے آگ بھڑک رہی تھی اور اتنی بدبو آرہی تھی کہ میں نے اِس سے بچنے کے لیے اپنی ناک پکڑلی اور پوچھا: یہ کون ہیں؟ فرشتوں نے کہا: آگے تشریف لے چلیے! ❁ آگے بڑھے تو دیکھا کہ ایک سیاہ ٹیلے پر کچھ پاگل لوگ ہیں اور ان کے پچھلے مقام میں آگ پھونکی جارہی ہے، جو اِن کے مونہوں، نتھنوں، آنکھوں اور کانوں سے نکل رہی ہے، میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ مجھے کہا گیا: آگے چلیے! ❁ میں آگے بڑھا تو آگ سے بھرا ایک زمین دوز قید خانہ دیکھا جس پر ایک فرشتہ مُقَرَّر تھا، اُس آگ سے جو بھی نکلتا فرشتہ اُس کے پیچھے ہولیتا حتیٰ کہ اسے واپس وہیں ڈال دیتا۔

آخر میں ان تمام ہولناک مناظر کے مُتَعَلِّق بتایا گیا کہ وہ **(پہلا)** شخص جس کا سر پتھر سے کُچلا جارہا تھا کہ دماغ ایک جانب اور پتھر دوسری جانب جا گرتا تھا، یہ وہ ہے جو عشا کی نماز نہیں پڑھتا تھا اور دیگر نمازیں وقت گزار کر پڑھتا تھا، اسے جہنم میں ڈالے جانے تک یونہی مارا جاتا رہے گا، اور وہ **(دوسرا شخص)** جس کی باچھیں لوہے کی سلاخ سے چیری جارہی تھیں، یہ اُن لوگوں کا عذاب ہے، جو مسلمانوں کے درمیان فساد پھیلاتے اور چُغل خوری کیا کرتے تھے، انہیں بھی یہ عذاب مسلسل ہوتا رہے گا حتّٰی کہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے، اور وہ **(تیسرا شخص)** جس کو نہر سے نکلنے کی کوشش پر پتھر پڑرہے تھے، وہ سود خور ہے، اسے بھی جہنم میں جانے تک یہ عذاب ہوتا رہے گا، اور وہ **(چوتھا منظر جہاں آپ نے بے لباس لوگوں کو دیکھا وہ)** بے لباس لوگ بدکار تھے اور جو بدبو آرہی تھی، وہ اُن کی شرم گاہوں کی تھی، اُنہیں بھی جہنم میں جانے تک یہ عذاب دیا جاتا رہے گا اور **(پانچویں منظر میں)** جو پاگل افراد آپ نے دیکھے، وہ قومِ لُوط جیسا گندا کام کرنے اور کروانے والے تھے، وہ بھی جہنم میں ڈالے جانے تک اِس عذاب

میں گرفتار رہیں گے اور (چھٹے مقام پروہ) آگ سے بھرا ہوا زمین دوز قید خانہ جہنّم تھا۔[1]

اللہُ اکبر...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ لگائیے! یہ عالَم برزَخ کے حالات ہیں، یہ اُن لوگوں کے حالات ہیں جو آج قبروں کے اندر ہیں، آہ! باہَر سے خاموش نظر آنے والی ان قبروں میں دیکھئے! کیسے ہولناک منظر چھپے ہوئے ہیں۔

یاخدا میری مغفرت فرما | باغِ فِردوس مَرحَمت فرما
تُو گناہوں کو کر مُعاف اللہ! | میری مقبول معذِرت فرما
مصطفےٰ کا وسیلہ توبہ پر | تُو عنایت مُداوَمَت فرما[2]

آقا کریم زار و قطار رَو دیئے...!

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم زندہ ہیں، آج ہمارے پاس وقت ہے، ہم تَوبہ کرکے پچھلے گُناہ بخشوا سکتے ہیں، نیک کام کر کے قبر روشن کرنے کا انتظام کر سکتے ہیں، اگر یہ سانس کی مالا ٹُوٹ گئی، رُوح جسم سے نکال لی گئی تو سِوائے پچھتاوے کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔

اِبْنِ ماجہ شریف کی روایت ہے، حضرت بَراء بن عازِب رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز ہم اللہ پاک کے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک جنازے میں شریک تھے۔ تدفین کے وقت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم قبر کے کنارے تشریف فرما ہوئے اور زار و قطار رَونے لگے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اتنا روئے کہ قبر کی مٹی بھیگ گئی۔ پھر فرمایا: **لِمِثْلِ هٰذَا فَاَعِدُّوْا** یعنی اس کے لیے تیاری کرو...![3]

نیکیاں کر جلد تُو بدیوں سے بھاگ | قبر میں ورنہ بھڑک اُٹھے گی آگ

---

[1]... تاریخِ دِمشق، جلد:19، صفحہ:451۔
[2]... وسائلِ بخشش، صفحہ:75 ملتقطاً۔
[3]... ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب: الحزن والبکاء، صفحہ:681، حدیث:4195۔

یہ سنبھلنے کا وقت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ اَصل حقیقت ہے، ہمارے ذِہنوں میں بہت سارے مَنصوبے (*Plans*) ہوں گے، ہمارے دِلوں میں بہت سارے خَواب ہوں گے، ہم روزانہ اپنے مُستقبل کے لیے بہت کچھ سوچتے ہیں، بہت سارے نئے نئے مَنصوبے تیار کرتے ہیں لیکن اَصل حقیقت (*Reality*) یہی ہے...!! جب مَلَکُ الموت (یعنی موت کے فرشتے) حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لے آئیں گے، پھر اس کے بعد کوئی مَنصوبہ، کوئی خَواب باقی نہیں رہ جائے گا، تب صِرف ایک ہی چیز باقی ہوگی اور وہ ہمارے اَعْمال ہیں۔ لہٰذا ہم نے اس دُنیا میں آگے چل کر کیا کرنا ہے، اچھا گھر، اچھی گاڑی، اچھا کاروبار، یہ سب کچھ ہمارے مُستقبل کی سوچ ہے **لیکن ہمارا عَمَل ہماری آج کی ذِمّہ داری** (*Responsibility*) ہے۔ ہم اپنے دُنیوی مُستقبل تک پہنچ پاتے ہیں یا نہیں پہنچ پاتے، اس کی کسی کو خبر نہیں ہے، لیکن ہم قبر میں ضرور اُتریں گے، اپنے اَعْمال ساتھ لے کر اُتریں گے، یہ ہر مسلمان جانتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم آج اور ابھی سے اپنے اَعْمال کی فِکْر شروع کریں۔

ایک مرتبہ حضرت عثمان بن ابوعاص رَضِیَ اللہُ عنہ کسی جنازے کے ساتھ قبرستان تشریف لے گئے، آپ کے ساتھ ایک نوجوان بھی تھا، اس نوجوان پر کچھ غفلت طاری تھی۔ چنانچہ وہ قبر جو میّت کے لیے تیار کی گئی تھی، حضرت عثمان بن ابوعاص رَضِیَ اللہُ عنہ نے اس قبر کی طرف اشارہ کرکے اس نوجوان کو فرمایا: اپنے گھر میں جھانک کر دیکھو! نوجوان نے قبر میں جھانکا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے پوچھا: کیا نظر آرہا ہے؟ بولا: ایک تنگ و تاریک گھر ہے، جس میں نہ کھانا ہے، نہ پانی، نہ اَہْل و عیال جبکہ میرے اس دُنیوی گھر میں کھانا بھی ہے، پانی بھی ہے، اَہْلِ خانہ بھی ہیں۔ حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔ خُدا کی قسم! اگر

آج تم پلٹ کر اپنے دُنیوی گھر میں چلے بھی گئے، تب بھی تمہیں ایک دِن اسی تنگ و تاریک گھر میں آنا ہے (لہٰذا بہتر یہی ہے کہ اِس گھر کے لیے ابھی سے تیاری کر لو!)۔[1]

قبر میں کام آنے والے اعمال

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک ہمیں نیک اَعمال کی توفیق نصیب فرمائے، بُرے اَعمال سے بچنا نصیب کرے، اپنی قبر کی فِکْر ہمیں خُود ہی کرنی پڑے گی، لہٰذا اچھا ہے کہ ہم آج اور ابھی سے قبر سنوارنے، قبر کو روشن کرنے کی تیاری میں لگ جائیں، چند کام جو قبر میں کام آنے والے ہیں، عرض کرتا ہوں، سنیئے!

(1): عقیدہ درست رکھئے!

پہلا کام: یہ کہ اپنا عقیدہ درست رکھئے اور ہمیشہ اس پر مضبوطی سے قائم رہیے! کیونکہ قبر میں اصل امتحان عقیدے ہی کا ہے۔ نماز، روزے، حج، زکوۃ وغیرہ کا حساب بھی ہو گا، مگر قیامت والے دِن، البتہ قبر کے امتحان میں 3 سوال ہوں گے: (1): تیرا ربّ کون ہے؟ (2): تیرا دِین کیا ہے؟ (3): تُو اس ہستی (یعنی آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے مُتَعَلِّق کیا کہا کرتا تھا؟ یہ تینوں سُوال عقیدے کے ہیں۔ لہٰذا ہمیشہ اپنا عقیدہ مضبوط رکھئے! اللہ پاک سے مُتَعَلِّق، آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مُتَعَلِّق، اللہ پاک کی کتابوں، اس کے رسولوں، فرشتوں کے مُتَعَلِّق، صحابۂ کرام، اہلِ بیتِ اطہار رَضِیَ اللہُ عَنْہُم سے مُتَعَلِّق ہمیشہ وہی عقیدہ رکھئے! جو صدیوں سے عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کا عقیدہ رہا ہے۔

اگر ہم دُرُست اسلامی عقائد اپنائیں اور ان پر ہمیشہ قائم رہیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

---

1 ...الزہد لاحمد بن حنبل، اخبار عبد اللہ بن عمر، صفحہ: 255، حدیث: 1137 بتغیر۔

عذابِ قبر سے بچ جائیں گے۔

صدِّیق و عمر (رَضِیَ اللہُ عنہما) کا وسیلہ کام آگیا

اپنے دَور کے مُجَدِّد اور بہت بڑے عالِم، مُفَسِّر، مُحَدِّث حضرت امام جلالُ الدِّین سیوطی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: مفسرِ قرآن حضرت ابو قاسم بن ہِبَۃُ الله رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے فرمایا: ہمارے ایک ہم مکتب (کلاس فیلو) کا انتقال ہوا تو استاد صاحِب نے اُسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا مُعَاملہ فرمایا؟ اس نے کہا: مجھے بخش دیا گیا ہے۔ استاد صاحِب نے پوچھا: نکیرین (یعنی قبر میں سوالات پوچھنے والے فرشتوں) کے ساتھ کیسی گزری؟ اُس نے کہا: اُستاد صاحِب! جب نکیرین نے مجھے بٹھا کر پوچھا کہ تمہارا ربّ کون ہے اور تمہارے نبی کون ہیں؟ تو اللہ پاک نے میرے دِل میں ڈال دیا کہ میں ان سے کہوں: حضرت ابو بکر اور حضرت عُمَر رَضِیَ اللہُ عنہما کے وسیلے سے مجھے چھوڑدو! پس ایک فرشتے نے دوسرے سے کہا: اس نے ہمیں بہت بڑی قسم دی ہے، لہٰذا اسے چھوڑدو۔ چنانچہ وہ دونوں مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔[1]

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اَصحاب و اہلِ بیت کا	ہے خدائے مصطفیٰ، اَصحاب و اہلِ بیت کا
آل و اَصحابِ نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ	میں فقط ادنیٰ گدا اَصحاب و اہلِ بیت کا
فضلِ ربّ سے دوجہاں میں کامیابی پائے گا	دل سے جو شیدا ہوا اَصحاب و اہلِ بیت کا[2]

--*-*

ہر صحابیِٔ نبی!	جنّتی جنّتی	سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی

1 …المنتظم لابن جوزی، جلد:15، صفحہ:138، رقم:3092۔
2 …وسائلِ فردوس، صفحہ:35 ملتقطاً۔

چار یارانِ نبی!	جنتی جنتی	حضرتِ صدیق بھی!	جنتی جنتی
اور عمرِ فاروق بھی!	جنتی جنتی	عثمانِ غنی!	جنتی جنتی
فاطمہ اور علی!	جنتی جنتی	ہیں حَسَن حُسین بھی!	جنتی جنتی
والدینِ نبی!	جنتی جنتی	ہر زوجۂ نبی!	جنتی جنتی
اور ابو سُفیان بھی!	جنتی جنتی	ہیں مُعاویہ بھی!	جنتی جنتی (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبر میں کام آنے والے چند مزید اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ اسی طرح تِلاوت کی عادَت بنایئے! بالخصوص روزانہ رات کو سورۂ مُلک شریف لازمی پڑھ لیا کیجئے! حدیثِ پاک میں اس مبارَک سُورت کو عذابِ قبر سے بچانے والی سُورت فرمایا گیا ہے، 30 آیات ہیں، پانچ سے دس منٹ میں آسانی سے پڑھی جاتی ہے، جو حافِظ ہیں، وہ تو اور بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں، لہٰذا روزانہ رات کو کم از کم ایک بار سُورۂ مُلک شریف لازمی پڑھ لیا کیجئے! ❁ پانچوں نمازیں پابندیٔ وقت کے ساتھ باجماعت مسجد میں ادا کرنا ❁ زکوٰۃ فرض ہو تو ادا کرنا ❁ روزے رکھنا اور ❁ لوگوں کے ساتھ حُسْنِ سلوک کرنا بھی عذابِ قبر سے بچنے کے اسباب ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مروی ہے کہ نبی غیب داں، رحمتِ عالمیاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے! جب مردے کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ واپس جانے والوں کے جوتوں کی آواز سنتا ہے، اگر مومن ہو تو نماز اس کے سر کی جانب، زکوٰۃ دائیں، روزہ بائیں اور دیگر بھلائیاں، نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ حُسْنِ سُلوک اس کے قدموں کی جانب

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 53۔

آجاتے ہیں، سر کی طرف سے عذاب آئے تو نماز کہتی ہے: یہاں تیرے لیے کوئی راہ نہیں۔ دائیں جانب (**Right**) سے آئے تو زکوٰۃ کہتی ہے: میری جانب سے بھی تجھے راستہ نہیں ملے گا۔ بائیں جانب (**Left**) سے آئے تو روزہ کہتا ہے: میں تجھے یہاں سے داخل نہیں ہونے دوں گا۔ پھر عذاب قدموں کی جانب سے آتا ہے تو بھلائیاں، نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ حُسنِ سُلُوک کہتے ہیں: یہاں سے بھی تجھے کوئی راستہ نہیں ملنے والا۔[1]

ہر عبادت سے بَرتر عبادت نَماز | ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نَماز
نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ | رَبّ سے دلوائے گی تم کو جنّت نَماز

اللہ پاک ہمیں نیکیاں کرنے، گُناہوں سے بچنے، اپنے عقائد ہر دَم پختہ رکھنے، بُرے عقائد اور بُرے اَعْمال والوں سے دُور رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے عذابِ قبر سے نَجات مل جائے، کاش! شفاعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نصیب ہو اور بلا حساب ہی جنّت میں پہنچ پانے میں کامیاب ہو جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

خطاؤں کو میری مٹا یااِلٰہی! | مجھے نیک خصلت بنا یااِلٰہی!
تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولیٰ | مری بخش دے ہر خطا یااِلٰہی! [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

اے عاشقانِ رسول! بامقصد، سُنّتوں بھری اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لیے

1 ... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:92، حدیث:2630۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:100 ملتقطاً۔

عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب حِصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام روزانہ نیک اعمال کے رسالے سے جائزہ لینا بھی ہے۔

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحَاسَبَہ اور مرنے کے بعد کے لیے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیا کریں۔ دورِ حاضِر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا جائزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمَال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لیے **نیک اَعْمَال رسالے** میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصْلاح ہو چکی ہے۔

آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! نیک اعمال کے مطابق روزانہ جائِزہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہو گی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی ❁ اور فِکْرِ آخرت نصیب ہو گی۔

نیک اعمال کے رسالے کی برکت

نیو کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارے عَلاقے کی مسجِد کے

---

[1]...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ...الخ، صفحہ: 583، حدیث: 2459 بتغیر قلیل۔

امام صاحِب جو کہ دعوتِ اسلامی سے وابَستہ ہیں، انہوں نے میرے بڑے بھائی جان کو نیک اعمال کارسالہ تحفے میں پیش کیا۔ وہ گھر لے آئے، گھر آکر انہوں نے رسالہ پڑھا تو حیران رَہ گئے کہ اِس مختصر سے رسالے میں ایک مُسلمان کو اِسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے! نیک اعمال کا رسالہ ملنے کی بَرَکت سے الحمدللہ! اُن کو نَماز پڑھنے کا جذبہ ملا اور نَمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لیے مسجِد میں حاضِر ہوگئے اور اب پانچ وَقت کے نَمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارَک بھی سجالی اور پابندی سے نیک اعمال کے رسالے سے جائزہ لیتے ہیں۔

نیک اعمال کے عامل پہ ہر دم ہر گھڑی | یاالٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تو جھڑی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَدَنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **مَدَنی قاعِدہ** ***(Madani Qaida)***۔ اس ایپلی کیشن میں مکمل مَدَنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو ***(Audio)*** شامِل کی گئی ہے یعنی اس ایپلی کیشن میں آپ مَدَنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک ***(Click)*** کریں گے، آڈیو ***(Audio)*** میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس ایپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مَدَنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق ***(Practice)*** کرکے دُرُست مَخارج اور ضروری تَجْوِید سیکھی جاسکتی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں مَدَنی قاعدے کے تمام اَسباق کی وِڈیو ریکاڈنگ بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کرلیجئے، خود بھی

فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات تقریباً 9:15 بجے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **مکے کی مساجد** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے پہلے سفر مدینہ کی رُوداد پڑھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کا شائع کردہ رسالہ **امیر اہلسنت کا پہلا سفر مدینہ، 20 روپے** میں۔ جبکہ حج و عمرہ کا مختصر اور آسان طریقہ جاننے کے لیے بڑا ہی پیارا رسالہ **حج و عمرہ کا مختصر طریقہ، 40 روپے** میں قیمتاً، حاصِل کیجیے! خود بھی پڑھیے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند

آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدۡ اَحَبَّنِی وَمَنۡ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الۡجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

عمامہ شریف کی سُنّتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** عمامے کے ساتھ نماز 10 ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔(2) **(2):** عمامہ باندھو تمہاری برداشت کرنے کی قوّت بڑھے گی۔(3)

پیارے اسلامی بھائیو! عمامہ کھڑے ہوکر باندھئے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنئے ❁ جس نے اس کا اُلٹ کیا (یعنی عمامہ بیٹھ کر باندھا اور پاجامہ کھڑے ہوکر پہنا) وہ ایسے مرض میں مبتلا ہوگا جس کی دَوا نہیں (یعنی طبیبوں کو دوا کا علم نہیں) ❁ عمامہ باندھنے سے پہلے اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیجئے ایک بھی اچّھی نیّت نہیں ہوئی تو ثواب نہیں ملے گا ❁ مناسب یہ ہے کہ عمامے کا پہلا پیچ سر کی سیدھی جانب جائے ❁ اللہ پاک کے آخری رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک عمامے کا شملہ عموماً پُشت (یعنی مبارک پیٹھ) کے پیچھے ہوتا اور کبھی کبھی سیدھی جانب، کبھی دونوں کندھوں کے درمیان 2 شملے ہوتے ❁ الٹی جانب شملہ لٹکانا خلافِ سنّت ہے ❁ عمامے کے شملے کی مقدار کم از کم 4 اُنگل اور زیادہ سے زیادہ (آدھی پیٹھ تک یعنی تقریباً) ایک ہاتھ ہے (بیچ کی اُنگلی کے

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مسند الفردوس، جلد:2، صفحہ:406، حدیث:3805۔
3 ...مستدرک، کتاب اللباس، جلد:5، صفحہ:272، حدیث:7488۔

سرے سے لے کر کُہنی تک کا ناپ ایک ہاتھ کہلاتا ہے) ❁ عمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے باندھئے ❁ عِمامہ کھڑے ہو کر باندھنا سنّت ہے مسجد میں باندھے یا کہیں اور ❁ عمامے میں سنّت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ 6 گز سے زیادہ اور اس کی بندش گنبد نُما ہو۔[1]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

قرض ہو گا ادا آ کے مانگو دعا | پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو
قَرض کا بار ہو، بے کسی یار ہو | چاہو گر راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:54-56 ملتقطاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفےٰ صَلَّى اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّى اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللهُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔(1) آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(2) آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔(3) دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔